از عدالتِ عظمیٰ

شری ربیندر ناتھ مکھوپادھیائے ودیگر

بنام

کول انڈیا لمیٹڈ ودیگر

تاریخ فیصلہ: 28 فروری، 1997

[کے راماسوامی اور سجاتاوی منوہر، جسٹس صاحبان۔]

قانون ملازمت:

L.T.C.-سہولت کو ایک مخصوص تاریخ سے مؤثر ہونے کے لیے نقدی میں ڈالنے کا اختیار

- کمپنی کے ایگزیکٹوز کو یا تو حقیقی سفر کے ذریعے L.T.C. حاصل صنعتی عمل کا اختیار دیا گیا ہے یا اصل سفر کا سرٹیفکیٹ پیش کیے بغیر 1.1.1997 سے سہولت کو نقدی میں لینے کا اختیار دیا گیا ہے- تاریخ کو 1.1.1997 کے طور پر طے کرنا ان ملازمین کے خلاف امتیازی سلوک کو چیلنج کرتا ہے جو مذکورہ تاریخ سے پہلے سبکدوش ہوں گے- خیال رہے کہ یہ ایک حکمت عملی فیصلہ ہے جو اس طبقے کے تمام ملازمین پر یکساں طور پر لاگو ہوتا ہے، اس لیے تاریخ طے کرنے میں کوئی من مانی نہیں ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (C) نمبر 3655، سال 1997۔

ایل پی اے نمبر 255، سال 1996 میں مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کے مورخہ 15.1.97 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار نمبر 1 کے لیے ذاتی طور پر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

یہ خصوصی اجازت عرضی مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے، جو 15 جنوری 1997 کو ایل پی اے نمبر 96/255 میں دیا گیا تھا۔ پہلے مدعا علیہ نے اپنے ایگزیکٹو عملہ ملازمین کے لیے L.T.C. کے قواعد تیار کیے تھے اور ان میں آخری بار 15 مئی 1989 کو ترمیم کی گئی تھی۔ اس کے تحت شق 1(b) (ii) میں کہا گیا ہے کہ:

"یکم جنوری 1976 سے شروع ہونے والے 4 کیلنڈر سالوں کے بلاک میں ایک بار ایگزیکٹو عملہ کے ملازمین بھارت میں کسی بھی جگہ کے سفر کے لیے ان قوانین کے تحت رعایت کے حقدار ہوں گے۔ تاہم یہ رعایت اس سال کے L.T.C. حق کے بدلے میں اپنے آبائی شہر اور واپس جانے کے لیے ہوگی۔ 4 سال میں ایک بار بھارت میں کسی بھی جگہ کے سفر کے لیے L.T.C. حاصل کرنے کی یہ سہولت ان ملازمین کے لیے بھی دستیاب ہوگی جن کے آبائی شہر یا تو وہی ہیں یا ان کی پوسٹنگ کی جگہوں کے بہت قریب ہیں اور اس لیے وہ آبائی شہر کے لیے L.T.C. کے حقدار نہیں ہیں۔

ملازمین اور/یا کنبہ کے افراد 4 سال کے بلاک میں بھارت میں کسی بھی جگہ جانے کے لیے دستیاب سہولت کے سلسلے میں ایک ہی جگہ یا اپنی پسند کی مختلف جگہوں پر سفر کرنے کے لیے L.T.C. سہولیات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

اس کے بعد، 14 ستمبر 1996 کی قرارداد نمبر 159 کے ذریعے، مدعا علیہ نے L.T.C. کے فائدے کے حوالے سے کمپنی کے ایگزیکٹوز یا اس کی ذیلی کمپنیوں کو سرٹیفکیٹ پیش صنعتی عمل بغیر آپشن دیا تھا، جیسا کہ ذیل میں تفصیل سے بتایا گیا ہے:

" ایگزیکٹوز کے پاس 01.01.1997 سے درج ذیل متبادل میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنے کا اختیار ہوگا۔

(a) L.T.C. کی موجودہ سہولیات یعنی اہل کنبہ کے افراد کے ساتھ ایگزیکٹو چار سال کے بلاک میں ایک بار کلاس آف ٹریول کے ذریعے بھارت کی کسی بھی جگہ کا دورہ کر سکتا ہے۔

یا

(b) ملازم اور اہل کنبہ کے افراد کے لیے 1700 کلومیٹر تک کے حقدار طبقے میں ریلوے کرایہ کی حد کے تابع L.T.C. کی سہولت کو ہر طرح سے حاصل کریں۔

(ii) ون ٹائم آپشن کو 31.12.1996 سے پہلے استعمال کرنا ہوگا۔

(iii) ٹیکس جیسا کہ قابل اطلاق ہے ایگزیکٹوز کو ادا کرنا ہوتا ہے۔ یہ 01.01.1997 پر اور اس سے نافذ ہو گا۔

نیتجتاً 14 ستمبر 1996 کی مذکورہ قرارداد کے مطابق اپنے آبائی شہر جانے کے لیے L.T.C. کی سہولت کو بھارت میں کسی بھی جگہ جانے تک بڑھا دیا گیا۔ اصل سفر کا سرٹیفکیٹ پیش صنعتی عمل کے بجائے، ایگزیکٹو کو یا تو سہولت سے فائدہ اٹھانے یا L.T.C. کی سہولت کو نقدی میں لینے کا اختیار بھی دیا گیا ہے، بشرطیکہ اہل طبقے کے ریلوے کرایہ کی حد ملازم اور حقدار کنبہ کے افراد کے لیے ہر طرح سے زیادہ سے زیادہ 1700 کلو میٹر کے فاصلے تک ہو۔ لیکن مذکورہ فیصلے کو یکم جنوری 1997 سے نافذ کیا گیا ہے۔ ذاتی طور پر پیش ہونے والے درخواست گزار نے عدالت عالیہ کے ساتھ ساتھ ہمارے سامنے بھی دلیل دی ہے کہ تاریخ کا تعین من مانی ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ 10 اکتوبر 1996 کی کارروائی کے ذریعے مطلع کی گئی مذکورہ قرارداد میں ایک ایسے ملازم کو پیش کیا گیا ہے جو ایگزیکٹو کلاس کے بجائے L.T.C. کی سہولت سے فائدہ اٹھانے کا حقدار ہے، اسے دو اختیارات دیے گئے ہیں، یعنی۔ چار سال کے بلاک میں ایک بار سفر کی اصل صنعتی عملکردگی جو کہ معمول کی بات ہو گی اور ایک خوش آئند حکمت عملی ہے جو ملازم کو اپنی سوچ اور عمل کے نقطہ نظر کو وسیع کرنے کے قابل بنائے گی، اور اصل میں سفر کرنے کے بجائے اسے نقدی میں لینے کے قابل بنائے گی، جو کہ سفری سرٹیفکیٹ اور اس کے لیے ہونے والے اخراجات کو پیش کرنے کا ایک مستثنیٰ اور ثبوت ہے۔ یہ مدعا علیہ انتظامیہ کی طرف سے لیا گیا ایک حکمت عملی فیصلہ ہونے کے ناطے، اس حکمت عملی کو یکم جنوری 1997 سے نافذ کیا گیا تھا، جو ظاہر ہے کہ کیلنڈر سال کا آغاز تھا۔ یہ اس طبقے کے تمام ملازمین پر یکساں طور پر لاگو ہوتا ہے۔ ان حالات میں ہمیں نہیں لگتا کہ تاریخ کے تعین میں کوئی من مانی ہے۔

اس کے بعد یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ تاریخ کو 1.1.1997 کے طور پر طے کر کے، ان ملازمین کے تمام طبقات کے درمیان امتیازی سلوک کیا گیا ہے جو پہلے سبکدوش تھے اور جو 1.1.1997 کے بعد سبکدوش ہوں گے۔ یہ ان ملازمین کے لیے اتفاقی موقف ہو سکتا ہے جو L.T.C. کی نقدی کا فائدہ اٹھائے بغیر 31 دسمبر 1996 کو یا اس سے پہلے ریٹائر ہو رہے ہوں گے لیکن اس کے باوجود انہیں دیے گئے متبادل آپشن کی وجہ سے اصل سفر کی سہولت سے انکار نہیں کیا گیا ہے۔ اختیار صرف نقدی کا ہے اور سفر پر کوئی پابندی عائد نہیں کی گئی ہے۔ اس کے بعد یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ موجودہ کارروائی میں چار سالہ بلاک طے کر کے 1.1.1996 سے شروع ہونے والے

چار سالہ بلاک کو ملتوی کر دیا جائے گا اور ایک ملازم دونوں فوائد سے محروم ہو جائے گا۔ ہمیں اس دلیل میں بھی کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ انہوں نے بلاک سال کے آغاز کو فائدہ اٹھانے کے مقصد سے منتقل نہیں کیا ہے اور یہ اصل میں شروع ہونے کی طرح ہی چل رہا ہے۔ یہ صرف ایک تصریح ہے کہ چار سال کے بلاک میں ایک بار، L.T.C. کا فائدہ یا L.T.C. کی نقدی دستیاب ہو گی۔ اس میں بلاک پیریڈ کے چلنے کی تبدیلی کا اثر نہیں ہو تا ہے۔ ان حالات میں، ہمیں مداخلت کی ضمانت دینے والے عدالت عالیہ کے فیصلے میں کوئی غیر قانونی حیثیت نہیں ملتی ہے۔

خصوصی اجازت کی درخواست مسترد کر دی جاتی ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔